20.2۔ سماجی اور معاشی موضوعات:

منظم طور پر زندگی گزارنے کے عمل کو سماج کہتے ہیں۔ مختلف خصوصی کلچر' لسانی' مذہبی عقائد' روایات طبقات کے ساتھ آج کل ہر ایک سماج زندگی گزارتا ہے۔ سماجی مسائل سماج میں انتشار پیدا کرتے ہیں۔ جو بتدریج سماجی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ اگر ایک سماجی مسئلہ کو حل کیا جاتا ہے تو دوسرا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ سماج میں بھائی چارگی کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ یہ سماجی مسائل سماج کے کمزور طبقات کو زیادہ متاثر کرتے ہیں۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ چند اہم موضوعات جو عصر حاضر (موجودہ دور) میں حکومتوں کو متاثر کرتے ہیں اور ان سے متعلقہ قوانین پر غور کرتے چلیں۔

20.2.1۔ ذات پات کا نظام:

ہندوستان میں ذات پات کا نظام قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے۔ یہ ذات پات کا نظام ہر اس شخص کی توقعات پر مبنی ہے جو اس ذات سے جڑا ہوا ہے۔ سماج میں تمام ذاتیں باہمی تعاون کے ذریعہ ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کریں۔

زمانہ جوں جوں گزرتا گیا' اونچی ذات کے لوگوں نے نچلی ذات والوں کو پسماندہ بنا کر رکھ دیا۔ ان لوگوں کے حقوق پامال کردیے گئے۔ طبقہ میں بھی ان کا استحصال کیا گیا۔ بتدریج یہ لوگ غربت و امتیاز کی دلدل میں پھنستے چلے گئے۔

جمہوریت انسانی مساوات کو فروغ دیتی ہے۔ بیشتر اوقات ملک کے مفاد پر ذات کے مفاد کو ترجیح دی گئی جس کے باعث قومی اتحاد کا نظریہ مجروح ہوا ہے۔ سماج مصنوعی طبقات میں تقسیم ہو گیا۔ ذات کی بنیاد پر تفریق نے بعض اوقات تشدد کو ہوا دی۔ ذات پات کی تفریق یعنی بھید بھاؤ چاہے وہ کسی شکل میں کیوں نہ ہو ایک جرم ہے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ذات بھی ایک اہم وجہ ہے۔ ذات کی بنیاد پر تفریق کے خاتمہ کو روکنے حکومت نے اقدامات کئے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

(a) دستور کی دفعہ 46 کے مطابق حکومت کو چاہئے کہ وہ ایس سیز اور ایس ٹیز' درج فہرست قبائل و پسماندہ طبقات کی تعلیم پر خصوصی توجہ مرکوز کرے تاکہ وہ معاشی طور پر ترقی کرسکیں۔

(b) سیول رائٹس پروٹکشن ایکٹ 1955ء کی دفعہ 17 چھوت چھات کی کسی بھی شکل پر امتناع عائد کرتی ہے۔

(c) ایس سی (SC)۔ایس ٹی (ST) (انسداد ہراسانی) ایکٹ 1989 نے ایس سی۔ ایس ٹی کے خلاف مظالم کو انڈین پینل کوڈ کے تحت جرم قرار دیا گیا ہے اور خصوصی عدالتوں میں مقدمات اور سزائیں دلوانے کی بات کہی گئی ہے۔

(d) 65ویں دستوری ترمیمی ایکٹ 1990: درج فہرست اقوام و قبائل (ایس سی۔ایس ٹی) کے لئے قومی کمیشن 12 مارچ 1992ء کو تشکیل دیا گیا۔